ایڈیٹر کے قلم سے

تعارفِ کتب

کتابوں کا کافی ذخیرہ جمع ہو جانے کی وجہ سے کسی کتاب پر مفصل تنقید یا تبصرہ ممکن نہیں۔ اس لئے محض اجمالی تعارف پر اکتفا کیا جاتا ہے۔ کسی کتاب کے وہ حصے جو سرسری مطالعہ کی وجہ سے تبصرہ نگار کی نظر سے نہ گذر سکے ہوں اس کے مندرجات کے بارہ میں ایڈیٹر کی رائے محفوظ رہے گی ———

"ادارہ"

اسلام اور سود از ڈاکٹر انور اقبال قریشی ایم اے۔ پی۔ ایچ۔ ڈی۔ صفحات ۳۱۶ قیمت مجلد دس روپے
ناشر: حانیہ پبلشنگ ہاؤس ۲۹۵/۲ سرور روڈ۔ لاہور چھاؤنی۔

اسلام اور سود ہمارے ملک کے مشہور ماہر معاشیات قریشی صاحب کی شہرہ آفاق کتاب کا تیسرا ایڈیشن ہے جو ترمیم اور ایک طویل باب کے اضافے کے ساتھ شائع ہوئی ہے۔ نئے باب میں بلا سود بنکاری کے امکانی صورتوں کے علاوہ یہ بھی ثابت کرنے کی سعی کی گئی ہے کہ بنکوں اور بیمہ کمپنیوں کو قومی ملکیت میں لینا اسلامی اور معاشی دونوں لحاظ سے ضروری ہے، فاضل مصنف نہ صرف برّصغیر بلکہ بیرون ممالک میں بھی اپنے موضوع میں خاص شہرت رکھتے ہیں ——— یہ کتاب ان کے ۲۵ سالہ گہرے مطالعہ اور طویل غور و فکر کا حاصل ہے۔ افلاطون کے عہد سے لیکر کینس تک سود سے متعلق مشہور نظریات پھر اسلام کے نظریۂ حرمتِ سود کی محققانہ تشریح اور ہر پہلو پر سیر حاصل فنی بحث اور منطقی طرزِ استدلال کتاب کی خصوصیت ہے کتاب فنِ معاش کے لحاظ سے بھی معاشیات میں ایک مفید اضافہ ہے اور زیادہ محظوظ بھی اہلِ فن ہی ہو سکتے ہیں۔ اسلام نے سود کی ہلاکت آفرینیوں کا جو اعلان آج سے چودہ سو سال قبل کیا تھا۔ ایک ماہر فن کی لکھی ہوئی اس کتاب نے مسئلہ کے ہر پہلو پر دلائل سے گفتگو کر کے سودی نظام کی تباہ کاریوں پر مہر لگا دی ہے، اور اس طرح عقلی فنی اور علمی لحاظ سے بھی سود خواروں پر اتمام حجت ہو گئی۔ کتابت میں جگہ جگہ اغلاط ہیں، عربی عبارات پر خاص توجہ کی ضرورت تھی۔ حق تعالیٰ مؤلف کی اس کاوش کو مسلمانوں کے حق میں بار آور بنا دے۔ کتاب میں پروفیسر گیانی چند (پٹنہ یونیورسٹی) کا پیش لفظ علامہ سلیمانؒ ندوی کا دیباچہ اور علامہ مناظر احسنؒ گیلانی کا عالمانہ مقدمہ بھی شامل ہے ———